خیبر پختونخواہ (تعنیاتی، ڈیپیوٹیشن، تقرری اور تبادلہ برائے اساتذہ، لیکچررز، انسٹرکٹرز اور ڈاکٹرز) کا انتظامی قانون 2011

(خیبر پختونخواہ قانون نمبر ۱۲ برائے سال ۲۰۱۱)

(مواد)

دیباچہ/سرنامہ/تمہید

دفعہ/حصہ

۱۔ مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز

۲۔ تعریفات

۳۔ تعنیاتی، تقرری اور تبادلے برائے پرائمری سکول ٹیچر

۴۔ عارضی تعیناتی برائے ڈاکٹرز، لیکچرر، انسٹرکٹر، ماہر مضمون اور اساتذہ

۵۔ ابتدائی تقرری۔

۶۔ ڈاکٹرزوں کی ڈیپیوٹیشن۔

۷۔ پوسٹ گریجویٹ میڈیکل تعلیم۔

۸۔ ڈاکٹرزوں کے درخواست برائے لیکچرر اور انسٹرکٹر کے متعلق دفعات۔

۹۔ قانون کی دوسرے قوانین پر سبقت۔

۱۰۔ اختیار سماعت کا اخراج۔

۱۱۔ مشکلات کا ہٹاؤ۔

۱۰۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

خیبر پختونخواہ (تعنیاتی، ڈیپیوٹیشن، تقرری اور تبادلہ برائے اساتذہ، لیکچررز، انسٹرکٹرز اور ڈاکٹرز) کا انتظامی قانون 2011

(خیبر پختونخواہ قانون نمبر ۱۲ برائے سال ۲۰۱۱)

(پہلی بار گورنر خیبر پختونخواہ کے منظوری حاصل کرنے کے بعد خیبر پختونخواہ کے سرکاری گزٹ (غیر معمولی) بمورخہ ۱۴ مئی سال ۲۰۱۱ میں شائع ہوا)۔

ایک قانون

تاکہ بمطابق قانون اُن اساتذہ کے جو ابتدائی، درمیانی، ثانوی، اعلیٰ ثانوی سکولوں میں ملازمت پر ہیں، ، لیکچررز جو کالجوں اور انسٹرکٹرز جو فنی اداروں اور ڈاکٹرز جو صحتی سہولیات میں ہیں، کی تعیناتیاں، تقرریاں اور تبادلے منظّم کر سکے۔

دیباچہ: ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ بمطابق قانون اُن اساتذہ کے جو ابتدائی، درمیانی، ثانوی، اعلیٰ ثانوی سکولوں میں ملازمت پر ہیں، ، لیکچررز جو کالجوں اور انسٹرکٹرز جو فنی اداروں اور ڈاکٹرز جو صحتی سہولیات میں ہیں، کی تعیناتیاں، تقرریاں اور تبادلے کو مقامی سطح پر منظّم کر سکے اور اُن اساتذہ کی سکولوں میں، ، لیکچررز کی کالجوں اور انسٹرکٹرز کی فنی اداروں میں اور ڈاکٹرز کی صحتی سہولیات میں فراہمی کی یقینی بنا سکے اور بیرونی ملک ڈاکٹرز کی ڈیپیوٹیشن کو منظّم کر سکے اور اسی سے متعلق یا منسلکہ معاملات مہیا کر سکے۔

اسی کو درج ذیل طور پر نافذ کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اطلاق اور آغاز:۔**

۱۔ اس قانون کو خیبر پختونخواہ (تعنیاتی، ڈیپیوٹیشن، تقرری اور تبادلہ برائے اساتذہ، لیکچررز، انسٹرکٹرز اور ڈاکٹرز) کا انتظامی قانون برائے سال ۲۰۱۱ کہا جا سکتا ہے۔

۲۔ اس کا اطلاق، صوبہ خیبر پختونخواہ میں اُن اساتذہ پر جو ابتدائی، ثانوی، اعلیٰ اور ہایئر سکنڈری سکولوں میں ملازمت پر ہیں، لیکچررز جو کالجوں اور کامرس کالجوں میں ہیں انسٹرکٹرز جو فنی اداروں میں ہیں اور ڈاکٹرز جو صحتی سہولیات میں ملازمت پر ہیں، پر ہوگا۔

۳۔ یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات:۔**

۱۔ جب تک اس قانون کے متن یا مضمون میں کوئی اور معنی نہ ہو، تو مندرجہ ذیل اصلاحات کے وہی معنی ہونگے جو بالترتیب ان کو درج ذیل منسوب کیئے گیئے ہیں، جیسے کے:۔

(a) کمیشن:۔ کا مطلب خیبر پختونخواہ پبلک سروس کمیشن۔

(b) ڈاکٹر:۔ کا مطلب جو صحت کی سہولیات میں ملازمت پر ہے۔

(c) گورنمنٹ:۔ کا مطلب حکومت خیبر پختونخواہ۔

(d) صحتی سہولیات:۔ کا مطلب وہ تمام صحت کے سہولیات جو حکومت کی طرف سے ہوں عوام کو طبّی سہولیات مہیا کرنے کے لیئے قائم اور زیر انتظام ہوں۔

(e) لیکچرر اور انسٹرکٹر:۔ کا مطلب بالترتیب لیکچرر اور انسٹرکٹر جو فنی اداروں میں خدمات انجام دے رہے ہوں یا جیسے بھی معاملہ ہو۔

(f) وضع شدہ :۔ کا مطلب اس قانون کے تحت وضع شدہ قواعد

(g) قواعد:۔ اس قانون کے تحت بنے ہوئے قواعد۔

(h) سکول:۔ کا مطلب سرکاری شعبے میں سکول بشمول ابتدائی، درمیانی، ثانوی، اعلیٰ ثانوی سکول یا ایک ادارہ جو عوامی حلقہ میں مساوی معیار کریں کسی بھی نظام یا ذریعہ ہدایات یا انسٹرکشن کے ذریعے تعلیم فراہم کرے۔

(i) اُستاد:۔ کا مطلب ابتدائی، درمیانی، ثانوی، اعلیٰ ثانوی سکول کا اُستاد۔

(j) فنی ادارہ:۔ کا مطلب اور مشتمل ہے کامرس کالج یا گورنمنٹ کالج برائے مینیجمنٹ سائینسز یا فنی اور پیشہ وارانہ تربیتی مرکز یا ترقی ہنر کے مرکز جو سرکاری شعبے میں، جو کہ طالب علموں کو فنی تعلیم عطا کرنے کے ساتھ ڈگری یا سند یا سرٹیفکیٹ عطا کریں۔

۲۔ الفاظ یا اصطلاحات جو اس قانون میں استعمال ہوئے ہیں اور جن کے معنی واضح نہیں ہیں اُن کے وہی معنی ہونگے جو کسی نافذالعمل وفاقی یا صوبائی قانون یا کسی دوسرے قانون حکم یا قواعد میں ہیں۔

۳۔ ابتدائی سکول کے اساتذہ کی تعیناتی، تقرری اور تبادلہ:۔

ا۔ ابتدائی سکول اُستاد کی آسامی کو اُسی یونین کونسل کے مستقل رہائشی جو اُسکی کمپیوٹرائیزڈ قومی شناختی کارڈ یا ڈومیسائل میں مرکوز ہو، سے قابلیت کی بنیاد پر بھرتی کیا جائے گا اور اگر جہاں سکول واقع ہو وہاں پر اہل یا قابل اُمیدوار موجود نہ ہو تو ایسی تعیناتی متصل یونین کونسلوں سے تعلق رکھنے والے اہل یا قابل اُمیدواروں کے درمیان میرٹ یا قابلیت کی بنیاد پر کی جائے گی۔

بشرط یہ کہ اپنے یونین کونسل میں خالی اسامی کی موجودگی پر، ابتدائی سکول استاد جو متصل یونین کونسل میں تعینات ہوا ہو جس کا اس ذیلی دفعہ میں حوالہ دیا گیا ہے کو اس کے اپنے رہائش کے یونین کونسل میں پندرہ دن کے اندر تعینات کیا جائے گا۔

۲۔ شادی کے بعد، ابتدائی سکول ٹیچر کو درخواست پر، بشرط خالی اسامی، اُس کو اس یونین کونسل میں تبدیل کیا جائے گا جہاں اُسکا شریک حیات عموماً رہایش پزیر ہو۔

۳۔ ابتدائی سکول ٹیچر کو یونین کونسل میں موجود دوسرے سکول میں معیاد کے تکمیل پر جیسا وضع شدہ ہو ریشنلایئزیشن (عقلی تنظیم) کے طرز عمل کے تحت طلبا کا تناسب برقرار رکھتے ہوئے، تبدیل کیا جائے گا۔

۴۔ اس قانون کے آغاز کیساتھ ہی حکومت ایک سال کے اندر تمام ابتدائی اساتذہ جو اس قانون کے نفاذ سے پہلے تعینات ہوئے ہیں، کو بالترتیب اُن کے یونین کونسلوں میں یا متصل یونین کونسلوں میں جیسے بھی معاملہ ہو، کی تقرریوں کے انتظامات کریگی۔

۴۔ ڈاکٹرزوں، لیکچررں، انسٹرکٹروں، ماہر مضمون اور اساتذہ کی عارضی بنیادوں پر تعنیاتیاں:۔

ا۔ حکومت، مجاز افسران کے ذریعے خالی اسامیوں پر، قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر، متعلقہ ضلع میں اسی ضلع کے حامل افراد کو ایک سال تک یا کمیشن کی نامزد کردہ افراد کی آمد تک، ڈاکٹرز، لیکچرر، انسٹرکٹر، ماہر مضمون یا استاد، جو کمیشن کے منشائے قانون میں آتے ہوں، اخبار میں مشتہر کرنے کے بعد عارضی بنیادوں پر تعنیاتی کر سکتی ہے۔ کمیشن کے نامزد کردہ گان کی عہدہ کی حوالگی یا چارج کی ذمہ داری لینے پر عارضی بنیادوں پر تعنیات فرد کی ملازمت خود بخود ختم ہوگی۔

بشرطیکہ اگر کسی بھی ضلع میں تعنیاتی کیلئے حامل قابلیت اامیدوار مہیا نہ ہو تو پڑوسی ضلع سے تعلق رکھنے والے اُمیدوار کو قابلیت کے مطابق تعنیاتی کے لئے زیر غور لایا جائے گا۔

۲۔ ماسوائے ان تعیناتیوں کے، جن کا ذکر اس دفعہ میں کیا گیا ہو، عارضی تعنیات شدہ یا تقرر شدہ شخص اپنے ڈومیسائیل کے ضلع میں ملازمت کریگا۔

۳۔ ڈاکٹروں، انسٹرکٹروں، ماہر مضامین یا سکنڈری سکول اساتذہ جو تربیت یا لمبی چھٹی پر گئے ہوں ان کے اسامی، تا وقتیہ ان کی واپسی تک، عارضی تعیناتی کے لیئے خالی تصور کی جا سکتی ہے۔

بشر طیکہ لمبی چھٹی یا تربیت کا یہ دورانیہ ایک سال سے کم نہیں ہو اور اگر یہ دورانیہ ایک سال کے کم ہو تو اس پر تعیناتی نہیں کی جائے گی۔

۵۔ ابتدائی تقرری:۔

ا۔ ڈاکٹروں، اساتذہ اور لیکچررز اور انسٹرکٹرز کو اُن کی تعنیاتی پر اپنے زون جس میں ان کی کوٹہ میں تقرری کی گئی ہے میں تقرر کیا جائے گا۔ اور ان کو کم از کم تین سال کے مدت تک تبدیل نہیں کیا جائے گا۔

۲۔ مدت جس کا ذیلی دفعہ (ا) میں حوالہ دیا گیا ہے، کے اختتام پر صرف متبادل کے فراہمی کی صورت میں تبادلہ کیا جائے گا۔

۶۔ ڈاکٹروں کی ڈیپوٹیشن:۔

ا۔ حکومت تمام زمروں کے ڈاکٹروں کو بیرون ملک ڈیپوٹیشن کی اجازت دے سکتی ہے، بشرط کہ پوری ملازمت کے دوران اس کی میعاد تین سال سے زائد نہ ہو۔

۲۔ پاکستان میں بیرون ملی ملازمت کے لئے ڈیپوٹیشن صرف میڈیکل افسران کے لئے جائز ہو گی جو کہ تین سال سے زائد تجاوز نہ کرے گی۔

بشر طیکہ پہلے سے بیرون ملک ڈیپوٹیشن پر یا پاکستان میں ڈاکٹروں کو متفق میعاد کے اختتام پر کوئی مزید وسعت نہیں دی جائی گی۔

۷۔ پوسٹ گریجویٹ میڈیکل تعلیم:۔

ا۔ محکمہ صحت، حقیقی تجزیہ اور مقاصد کو مد نظر رکھتے ہو، ہر سال پوسٹ گریجویٹ طبّی اداروں میں زیر تربیت طبّی افسران اور ٹرثری کیئر ہسپتالوں میں جونیئر رجسٹرار کی آمد و تعداد کا تعین کرے گا۔ یہ مشروط تعداد کسی بھی صورت میں تجاوز نہیں ہو گی۔

۲۔ کوئی بھی ڈاکٹر منتخب شدہ یا جسکو پوسٹ گریجویٹ طبّی تربیت کے لئے اجازت ملی ہو، بغیر تنخواہ کے چھٹی پر تصور ہو گا اور صرف وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے اس تربیت کے لئے مقرر شدہ وظیفے کے لئے مستحق ہو گا۔

۳۔ منتخب شدہ یا جسے اجازت ملی ہو وہ ڈاکٹر پوسٹ گریجویٹ تربیت کے لئے حکومت کا وضع شدہ ضمانت نامہ، اس یقین دہانی کے ساتھ کہ ابتدائی منتخب شدہ مطالعے کے اختتام پر وہ اپنے ڈومیسائیل کے ضلع میں لازمی طور پر تین سال تک ملازمت کریگا اور اگر ڈومیسائیل کے ضلع میں تقرری کے عدم فراہمی کی صورت میں وہ دیہاتی علاقہ میں تین سال تک ملازمت کریگا، مہیا کریگا۔

۴۔ ذیلی دفعہ نمبر ۳ کے مقصد کیلیئے ڈاکٹر یا دو (۲) سرکاری افسران ضامن بھی مہیا کریگا۔

۵۔ ذیلی دفعہ ۳ کی خلاف ورزی کے صورت میں حکومت ڈاکٹر کو ذمہ داری یا ڈیوٹی کی بحالی کے لئے ایک مہینے کا نوٹس دیگی اور ناکامی کے صورت میں اُس سے یا ضامن سے، جیسے بھی معاملہ ہو، قیمت وصول کریگی۔

۸۔ ڈاکٹروں کی لیکچررز اور انسٹرکٹرز کے لئے درخواست سے متعلق دفعات:۔

ڈاکٹروں سے متعلق اس قانون میں دفعہ ۷ میں متعلق دفعات لیکچررں اور انسٹرکٹروں پر بھی جوں کہ توں لاگو ہونگے۔

۹۔ اس قانون کو دوسرے قوانین پر سبقت حاصل ہوگی:۔

اس قانون کے دفعات کو، باوجود اس کے کہ، دوسرے موجود نافذالعمل قوانین پر سبقت حاصل ہوگی۔

۱۰۔ اختیار سماعت کا اخراج:۔

علاوہ اسکے جو خیبر پختنخواہ سول سرونٹ ایکٹ (اپیل) ۱۹۷۳ (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر (۱۸) ۱۹۷۳ کا ٹریبونل ایکٹ ۱۹۷۴ (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر (۱) ۱۹۷۴) میں ہے، اس قانون کے تحت کوئی بھی حکم یا کاروائی اور اپنے دیئے ہوئے اُصول اور مجاز افسر پر کسی بھی عدالت میں اعتراض نہیں کیا جائے گا۔ اور اس قانون یا اُصول کے تحت عطا ہوئی اختیارات یا اتباع میں کوئی بھی عدالت کسی بھی فیصلہ یا کاروائی میں حکم امتناعی نہیں دے سکتی۔

۱۱۔ مشکلات کا ہٹاؤ:۔

حکومت اس قانون کے دفعات کو پر اثر کرنے کے لئے مشکلات کے ہٹاؤ کے لئے کوئی بھی حکم جاری کر سکتی ہے۔

۱۲۔ قواعد بنانے کا اختیار:۔

حکومت اس قانون کا مقصد پورا کرنے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔